ایشیا پیسفک کے خطے میں شمولیت اختیار کرنے کے لئے کمیونٹی کی منتقلی

[ٹی سی آئی ایشیا پیسفک]

ہم ایشیا پیسفک خطے کے 21 ممالک سے افراد باہم نفسیاتی معذوری اور مختلف معذوری کے حامل افراد کے ساتھ ایشیا پیسفک کے خطے میں شمولیت اختیار کرنے کے لیے کمیونٹی کی منتقلی کے جامع اجلاس جو کہ 29 اگست 2018 بالی میں منعقد ہو رہا ہے کے حامی ہیں۔ (ٹی سی آئی ایشیا پیسفک)[1]

ہم یہاں پر یہ تصدیق کرتے ہیں:

- اس میں تمام انسانی حقوق کی منظم اور وسیع پیمانے پر خلاف ورزی بشمول تمام قسم کا غیر امتیازی سلوک بھی شامل ہیں اور اسکے ساتھ ساتھ اس میں علیحدگی، تشدد، غیر انسانی، بربادی اور شدید علاج کے تمام اقسام شامل ہیں؛ ان میں زیادہ اور کم آمدنی کے ممالک میں شہری اور دیہی علاقوں میں؛ بیرونی جزائر میں؛ اداروں اور معاشروں میں؛ اسکول اور یونیورسٹیوں میں، صحت کی دیکھ بھال اور سماجی خدمات کے مراکزشامل ہیں۔
- طبی ماڈلز کی طرف سے بنائی گئی پالیسی— پر عملدرآمد کے حوالے سے حال ہی میں ہونے والی ناکامی ،جس کی وجہ سے آزادی،خواہش اور مواقع پر قدغن لگ رہی ہے ، ذہنی صحت کے نظام کے ذریعے ہمارے حقوق کے تحفظ کے لیے تخمینے، ماحول پیدا کرنے،پابندیاں لگانے اور ان حقوق پر پابندیاں لگانے؛اکثر کمیونٹیز،ثقافت،اعتقادی نظام ،جن کے ذریعے سے ہمارے لیے شمولیت کے مواقع اور پسندکے مواقع بڑھتے ہیں ،کے لیے وسائل کو نظر انداز کرنا
- ذہنی صحت کے حوالے سے پالیسیوں پر عملدرآمد اکثر بین الاقوامی انسانی حقوق کے معیارات کے مطابق نہیں ہو تا،اور نہ ہی اان فریم ورکس کے مطابق ہوتا ہے جو متعدد بین الاقوامی کنونشنزاور معاہدات،خاص طور پر افراد بہم معذوری کے حوالے سے اقوام متحدہ کا کنونشن(سی آر پی ڈی) فراہم کر تا ہے۔

افراد باہم نفسیاتی معذوری کی شمولیت کے لیے خطے کے بعض ممالک کی طرف سے کئے جانے والی پیش رفت کی جو کہ تمام معذور افراد کی شمولیت کے لئے پالیسیوں اور قانون سازی اقوام متحدہ کا افراد باہم معذوری کے متعلق کنونشن (سی آر پی ڈی) کے مطابق کی گئی ہو اس کی حوصلہ افزائی کی گئی ہے اور جس کی تبدیلی کی سمت معاشرے میں ان افراد کی شمولیت کی تصدیق کرتی ہو اور جو میڈیکل ماڈل اور جسکی توجہ صرف ذہنی بیماری پر مرکوز ہو سے دور ہو۔

یہ بات تشویشناک ہے کہ ذہنی صحت کے لیے تیزی سے بڑھنے والا ماحول ابھی تک کنٹرول ہے اور یہ تعلیم ،کام،خاندان،سماجی تحفظ تک رسائی ،خوراک،بنیادی ضروریات،زندگی گزارنے کے خاص معیار،ووٹ ڈالنے کے حق،زندگی اور آزادی،قانون کے سامنے برابری اور انسانی حقوق فریم ورک کے زریعے ملنے والے تمام حقوق سے انکاری ہے۔

تسلسل کے ساتھ پیش آنے والے امتیازی سلوک اور ذہنی معذوری کی شمولیت

- ایشیا پیسفک کے خطے میں ذہنی صحت کے حوالے سے قوانین میں از خود داخلہ اور علاج میں اکثر نفسیاتی ہسپتالوں میں زیادہ دیر تک ٹھہرنا ، ذہنی علاج کے مراکز میں خوفزدہ صورتحال، جس میں

ذہنی افراد باہم معذوری کے ساتھ جسمانی اور جنسی۔ زیادتیاں شامل ہیں؛ انفیکشنز ، بھوک ، خوراک کی کمی ، براو راست صدمے کا علاج(بغیر بے ہوش کیے صدمے کا علاج)، بے قاعدگی کے ساتھ قید تنہائی اور دوسرے غیر قانونی تضحیک آمیز پر تشدد شامل ہیں۔

- خاندانوں اور معاشروں میں ہونے والی خلاف ورزیاں۔جن میں نقل اتارنا معمول ہے،خاندان کے ساتھ کسی بھی قسم کے میل جول تک رسائی نہ دینا،یا معاشرے تک رسائی نہ دینا،غیر انسانی تنہائی،تضحیک،سوشل کیئر کے مراکز میں تشدد جیسی صورتحال،اورغیر انسانی رہائشگاہیں شامل ہیں
- دولت مشترکہ کے ممالک میں ریاستی پابندیوں کے ذریعے سے افراد باہم ذہنی معذوری کے لیے اٹھنے والی آوازوں پرمسلسل قانون کی آڑ میں مکمل قدغنیں لگانے کا سلسلہ جاری ہے:منظم امتیازی سلوک کے ذریعے ان افراد کی ترقی میں شمولیت خاص طورپرعورتوں،بچوں،ایل بی جی ٹی آئی،اندرونی اور دوسرے گروہوں کو ہمارے معاشروں میں امتازی سلوک کا سامنا ہے

یہ کہ اس طرح کے واقعات ایشیا پیسفک میں اکادکا نہیں ہوتے بلکہ ان کی مثالیں ہر جگہ موجود ہیں اور یہ قانونی،عمومی اور سماجی ڈھانچوں میں سرایت کر چکے ہیں جنہیں نوآبادیاتی،تاریخی روایات نے قومی قوانین میں مزید مضبوط جگہ دے دی ہے

قانونی اور عملی طورپر ان خلاف ورزیوں کو محدود پیمانے پر پروان چڑھتے ذہنی صحت کے نظام میں ختم نہیں کیا جا سکتا ہے،یہی نظام ہے جس نے ہمیشہ ہمارے بہترین مفاد کے نام پر انسانی حقوق دینے سے انکار کیا ہے،لیکن ہماری خواہش،انتخاب اور ترجیح کے مطابق شمولیت کے لیے سی آر پی ڈی کو مکمل طور پر اختیار کرنے سے یہ حقوق مل سکتے ہیں۔

یاد رکھیں کہ،

- اقوام متحدہ کے تمام رکن ممالک کے معاشروں کو پائیدار ترقی کے اہداف کو لاگو کرنا ہے تاکہ کوئی بھی فرد عدم مساوات کی وجہ سے پیچھے نہ رہ جائے اور سماجی،معاشی اور سیاسی شمولیت کا فروغ ممکن ہو سکے
- زیادہ تران ایشیائی خطے کے مماک کی ذمہ داری ہے جو سی آر پی ڈی کی توثیق کرچکے ہیں کہ وہ افراد باہم معذور ی کے ہر قسم کے بنیادی انسانی حقوق ،بنیادی آزادیوں کا تحفظ کریں،ان حقوق کو فروغ دیں اور ان کو یقینی بنائیں اور ان کے موروثی وقار ،آزادی اورخودمختاری کے احترام کو فروغ دیں تاکہ وہ دوسروں کی طرح برابری کی بنیادپر فیصلہ سازی میں شامل ہو سکیں
- ایشیائی ممالک کے تمام معاشروں کی ذمہ داری ہے کہ وہ انچون حکمت عملی کے مطابق ہر قسم کے افراد باہم معذوری کے حقوق کی فراہمی کو حقیقی معنوں میں یقینی بنائیں
- پیسیفک ممالک کی ذمہ داری ہے کہ وہ پیسیفک فریم ورک برائے حقوق افراد باہم معذوری پر عملدرآمد کریں

اس بات کو تسلیم کرتے ہوئے کہ،پائیدار ترقی کے اہداف میں شمولیت کی حکمت عملی پر عملدرآمد کیا جائے اور ایک دوسرے کے انسانی حقوق کا مکمل طور پر احساس کیا جائے۔

ہم خیرمقدم کرتے ہیں

- اقوام متحدہ کی سی آر پی ڈی کی کمیٹی برائے ایشیائی ممالک کی اب تک کی آخری مشاہدات اور سفارشات اوردوسروں کے ساتھ قانون کے سامنے برابری کے عمومی تاثرات (آرٹیکل12)برائے خواتین باہم معذوری(آرٹیکل6)،آزادانہ زندگی اور معاشروں میں شمولیت(آرٹیکل19)عدم امتیاز اور برابری)آرٹیکل5)کا۔
- اقوام متحدہ کی انسانی حقوق کونسل میں سماجی تحفظ،معاشروں میں ان کی شمولیت پر پالیسی،قانون استعداد کاراورحقوق کے لیے حمایت کے حوالے سے افراد باہم معذوری کے حقوق پر اقوام متحدہ کے خصوصی رپورٹر کی رپورٹ کا۔
- انسانی حقوق کونسل میں خصوصی رپورٹر کی طرف سے جسمانی اور ذہنی صحت کے اعلیٰ ترین معیارات پر رپورٹ جس میں دنیا بھر میں ہونے والی ذہنی صحت کے نظام میں بدعنوانی اور عالمی سطح پر اس نظام کی کھلم کھلا خرابیوں اور افراد باہم معذوری کو پیش آنے والی مشکلات کو اجاگر کیا گیا ہے۔
- ذہنی صحت اور انسانی حقوق کے حوالے سے انسانی حقوق کونسل کی قراردادکہ جس میں سماجی،معاشی اور ماحولیاتی صحت کی ضرورت پر زور دیا گیا ہے،ان تمام اقدامات کو ختم کرنے کا کہا گیا ہے جو حقوق کے تحفظ میں ناکام ہو گئے ہیں،تمام افراد کو ترجیح دینے،افراد کے تحفظ،آزادی،حقوق اور آزادانہ زندگی گزارنے اور انہیں معاشرے کا حصہ بنانے کا کہا گیا ہے

وہ تمام انسانی حقوق جو سی آر پی ڈی میں متعارف کرائے گئے ہیں اور خاص طور پر جو آزادانہ زندگی گزارنے اور معاشرے میں شمولیت (آرٹیکل19،جنرل کمنٹ5) میں ہیں ،ہم چاہتے ہیں کہ نمبر1۔ہماری رہائش کی جگہ کا فیصلہ کرنے کے قابل اور کس کے ساتھ رہنے کا فیصلہ کرنے کا اختیار،نمبر2۔گھر کے اندر یا قریبی رہائش کے مقامات تک رسائی دینا،نمبر3۔تمام خدمات دوسروں کے ساتھ برابری کی بنیاد پردینااور نمبر4۔اور تمام خدمات ہماری مخصوص ضروریات کے مطابق فراہم کر نا

عملی اقدام کا مطالبہ

افراد باہم ذہنی معذوری کے لیے پالیسی سازی کو میڈیکل ماڈل سے سماجی ماڈل کی طرف ڈھالنے کی ضرورت ہے۔دماغی خرابی کو نفیساتی معذوری،عوام صحت کو ترقی،ادارہ گری سے شمولیت،علاج سے معاون نظام سی آر پی ڈی کی پائیدار ترقی کے اہداف کی طرف رہنمائی کرسکتا ہے

- اس سے افراد باہم ذہنی معذوری کی عملی اور بامقصد شمولیت سماجی،قانون سازی ،پالیسی۔سازی،پروگرام بنانے،تمام شعبوں میں عملی اقدامات ممکن ہوگی جو صرف صحت کے شعبے تک محدودنہ ہوبلکہ ترقی کے ایجنڈے ،منصوبوں اور شراکت داری میں شمولیت تبدیلی کے لیے ضروری ہے۔
- قطعی نظرحالیہ نقصان دہ سوچ کی کمی مثال کے طورپر،عالمی ادارہ صحت کی طرف سے ذہنی ہیلتھ کئیرکی اصلاحات اور بحالی؛اور نظام میں موجود خرابیوں کو دور کرنے کے لیے ہونے والی اصلاحات ،ڈبلیو ایچ او کے حقوق کے معیار کو ہمارے مسائل کے حل کے لیے غلط طور پر لیا جارہاہے
- عدم تشدد، ہم رتبہ ،ٹراما سے آگاہ،معاشرے کی سرپرستی میں پروگرامات سے مقامی گروپس کی افراد باہم ذہنی معذوری کے حوالے سے معاشرتی روایات کے حوالے سے زخموں کو بھرا جا سکتا ہے،دنیا بھر

میں غیر طبی متبادل علاج پر توجہ دینے اور ایشیائی خطے میں معاشرتی حمایت سے ترقی پسند ماڈل ممکن ہے

ہم تجویز کرتے ہیں کہ افراد باہم ذہنی معذوری کو ہر قدم پر قومی عوامی دھارے میں شامل کرنے کے لیے مندرجہ ذیل اقدامات اٹھائے جائیں

- تمام تعلیم نظاموں میں زندگی بھر تعلیم کا حق دینے کے لیے معاون اصلاحا ت کے ذریعے ؛مواصلات کے متبادل اوراضافی ذرائع جیسا کے غیر زبانی یا آرٹ کے ذریعے اظہار؛مناسب رہائش؛لچکدار پروگرامات تک رسائی اور خدمات کے حصول میں معاونت؛رکاوٹوں کو دور کرنا جبری یا ضرورت سے زیادہ علاج و معالجہ اور بچوں کو نظام میں لانے جیسے اقدامات
- کام کرنے اور روزگار کا حق،اس حوالے سے افراد باہم ذہنی معذوری کو مارکیٹ کی تمام ملازمتوں،روزگار کے تبادلوں اور زندگی گزارنے کے مواقع فراہم کرنا ؛دوران ملازمت ان سے تعاون،اوقات کا رمیں سہولت اور کام کرنے کے مقامات پر رہائش کا انتظام؛کام کے دوران معذوری کے قائدے،دوسروں کی طرح برابر حقوق؛کام کرنے میں برابر مواقع ؛پیشہوارانہ ترقی کی سہولیات،تربیت تک رسائی،ترقی وغیرہ دوسروں کی طرح برابری کی سطح پر دینا
- زندگی گزارنے کا مکمل حق دینا؛تمام سماجی تحفظ کے منصوبوں میں افراد باہم ذہنی معذوری کو سماجی تحفظ فراہم کرنا؛خوراک کی فراہمی کے حق یقینی بنانا:گھر کی فراہمی کے حق کو خصوصی اہمیت دینا؛حراست میں افراد کی رہائی اور ان کو ہتھکڑیاں پہنانے کو روکنا،ان کی غربت دور کرنے کے منصوبے بنانااور ان منصوبو ں کو بناتے ہوئے افراد باہم ذہنی معذوری کےوقار،احترام،خودمختاری اور آزادی کو یقینی بنانا
- صحت کی سہولیات کے حصول کا حق؛عام صحت کی سہولیات کی برابری کی سطح پر فراہمی کے لیے جامع اقدامات جس میں نفسیاتی ماہر کی فراہمی کو اعلیٰ معیار کی صحت کی سہولیات میں رکاوٹ نہیں بننا چاہیئے؛ فرد کے حوالے سے طبیب کے خدشات مثال کے طور پر(بے حسی۔اعضاکا حرکت نہ کرنا،رعشہ،نفسیاتی مسئلہ،خودکشی۔کا خیال،روےے،نظام انہضام،دل سمیت دوسری صحت کی پیچیدگیاں) کی تشخیص کی جائے اور مریض کو اس حوالے تھراپی،یوگا،تائی چی،کی کانگ،رہنمائی،ٹراما سے متعلق مشاورت اور ٹاک تھراپی،آرٹ تھراپی اور دوسرے دستیاب علاج کی سہولیات فراہم کی جائیں
- معاشرتی تعاون کے حوالے اقدامات کا نظام موجود ہو نا چاہیئے جیسا کہ ذاتی مدد،خیال رکھنے کے معاشرتی سرکلز،ہم مرتبہ مدد،باقاعدہ اور بے قاعدہ تعاون کے نیٹ ورکس،خاندان کو بااختیار بنانا،سننے کی جگھیں،پناہ یاسونے یا الگ کمرے،تعمیری کام کے فروغ کی مقامات،بحرانوں میں ان افراد کی معاونت کے لیے تربیت یافتہ افراد کو ان سے بات کر سکیں ان کی خواہش کے مطابق ان سے حفاظت کے لیے مذاکرہ کر سکیں؛یہ سہولیات اس فرد کی رہائش کے قریب موجود ہوں خاص طور پر بے گھر افراد کے لیے معاشرے کے اندر پرامن اور محفوظ ماحول موجود ہو۔
- سیاست میں حصہ لینے کا حق خطے کے تمام ممالک میں ان افراد کو دیا جانا چاہیئے،خاص طور پر ووٹ ڈالنے،الیکشن لڑنے اور عوامی عہدہ رکھنے کا حق۔

ہم سفارش کرتے ہیں کہ

قانون کے سامنے ہمارے مکمل اور برابر حقوق کو تمام خطے کے ممالک فوری طور پر تسلیم کرتے ہوئے یقینی بنائیں؛ قوانین کوسی آر پی ڈی سے ہم آہنگ کیا جائے تاکہ کوئی بھی فرد باہم ذہنی معذوری عوامی،سماجی،سیاسی،معاشی اور ثقافتی حقوق سے دماغی عذریاناقص پن کی وجہ سے محروم نہ رہ جائے؛ خاص طور پر دولت مشترکہ کے ممالک میں قانونی نظام سے نوآبادیاتی کے ورثے کو صاف کرنا ہو گا

یہ کہ ہماری شمولیت کے بغیر ہمارے بارے کچھ نہیں کرنے کی بات محض دعوٰی ہی ہے اورٹیکنیکل،اخلاق اور دوسرے رہنماءاصولوں،پالیسیوں،قانون سازی اور شمالیت کے بارے میں کوئی بھی کوشش کامیاب نہیں ہو سکتی

یہ کہ تمام ترقیاتی منصوبوں میں ہماری شمولیت کے لیے اقوام متحدہ اور ملحقہ اداروں،امدادی ایجنسیوں،ہمارے خطوں کی ترقی کے لیے حکومتوں اورعالمی ادارہ صحت کے اقدامات میں ہمیں شامل کیا جاناضروری ہے تاکہ ذہنی صحت کے تمام قدامات کو بامعنی بنایا جا سکے۔

ہماری خواہش ہے کہ

- ہماری شمولیت کے لیے اس طرح کے تمام ترقی پسند اقدامات ہمارے مفاد میں ہیں،ان اقداماتکوتعاون پر مبنی تربیت،استعداد کار میں اضافے اوررہنمائی کے بارے میں کام کے زریعے آگے بڑھایا جا سکتا ہے،اسی طرح سے تحقیق اور کوئی دوسرا اقدام کو ہماری شمولیت کے لیے ہو جس سے قانون سازی اور اچھا ماحول بنانے میں مدد ملے ضروری ہے
- ان اداروں کے ساتھ مل کر کام کیا جائے جن کا مقصد ہمارے لیے کام کر نا ہے اورجو افراد باہم ذہنی معذوری اور ہماری زندگیوں کے بارے میں ہمارے حقوق اور سماجی تبدیلی کے تمام معاملات میں مہارت رکھتے ہیں تاکہ ہماری موثر شمو لیت کے حوالے سے اصولوں کا حترام کیا جا سکے
- ہمارے معاشروں میں با معاوضہ کام،سماجی انصاف،تخلیقی کام،غیر رسمی کئیر اور سپورٹ ورک کو با معنی جگہ ملنی چاہیئے،ہم یقین رکھتے ہیںایسا ماحول جو ہماری انسانی صلاحیتوں کے فروغ کے لیے معاون ہو کو سماجی،معاشی ،ثقافتی اورسیاسی شعبوں میں ہماری ترقی کے لیے فروغ دیا جا نا چاہیئے۔

ٹی سی آئی ایشیا پیسفک کی طرف سے اپنایا گیا اعلامیہ
ٹی سی آئی ایشیا پیسفک کا پانچواں مکمل کلاسک ایڈیشن
بالی، انڈونیشیا
29 اگست 2018